7057- مرتد اسلام میں کیسے واپس پلٹ سکتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہوجائے اور پھر دوبارہ اسلام میں آنا چاہے تو اسلام میں آنے کے لیے اسے کونسا طریقہ اختیار کرنا ہوگا ؟

اور کیا اسلام میں واپس پلٹنے کے لیے کوئی محدود مدت ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہوجائے اور پھر اسلام میں آنے کا فیصلہ کرے تو اس کے لیے طریقہ یہ ہے کہ :

وہ شخص کلمہ پڑھے : لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبدہ ورسولہ

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

اور اگر ارتداد کا سبب دین اسلام کے کسی حکم کا انکار ہو تو وہ اسلام میں اس وقت تک واپس نہیں آئے گا جب تک کہ وہ انکار کردہ حکم کا اقرار نہ کرلے.

اسلام میں واپس آنے کے لیے کوئی محدود مدت نہیں، لہذا اس کی توبہ اور اس کا اسلام میں واپس آنا اس وقت تک قبول ہوگا جب تک موت سے قبل اس کا غرغرہ شروع نہیں ہوجاتا، اور جب اسے ممکنہ وقت کے اندر اسلام میں واپس آنے کی توفیق مل جائے اور اس نے جس قدر بھی ممکن ہوسکے اسلامی شعائر اور احکام پر عمل کیا تو وہ شخص مسلمان شمار ہوگا.